بچے کو گڑ میں تولنے کی منت ماننا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کچھ عورتیں اس طرح منت مانتی ہیں کہ میرے بچے کی یہ بیماری دور ہوگئی، تو میں فلاں مزار پر جاکر بچے کو گڑ میں تولوں گی، توان کا اس طرح کی منت ماننا کیسا؟

جواب

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

شرعاً عورتوں کو مزارات پر جانے کی اجازت نہیں ہے، لہٰذا عورتیں ہرگز مزارات پر نہ جائیں۔ بچوں کو گُڑ، شکر میں تولنے کی منت سے مراد، ان کے وزن کے برابر وہ چیز امیر و غریب سب میں تقسیم کرکے اس کا ثواب صاحبِ مزار کو ایصال کرنا ہے، تو یہ نذرِ عرفی ہے، شرعی نہیں، اس کے معنیٰ نذرانہ اور ہدیہ کے ہیں، لہٰذا یہ نذر ماننے میں حرج نہیں، تاہم اسے پورا کرنا واجب نہیں، بہتر ہے۔

ہاں اگر منت میں مقصود رب عزوجل کی رضا کے لئے صرف فقراء پر ہی صدقہ کرنا اور اس پر حاصل ہونے والا ثواب بزرگ کو ایصال کرنا، ہو تو یہ منت شرعی ہوجائے گی اس صورت میں منت کو پورا کرنا لازم ہوگا۔

فتاوی رضویہ میں ہے: "اگر زبان سے الفاظِ مذکورہ کہے اور ان سے معنیٔ صحیح مراد لئے یعنی پہلی تنخواہ اللہ عزوجل کے نام پر تصدق کروں گا اور اس کا ثواب حضرت مخدوم صاحب قدس سرہ العزیز کے نذر کروں گا یا پہلی تنخواہ اللہ عزوجل کے لئے فقرا آستانہ پاک حضرت مخدوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ دوں گا، یہ نذر صحیح شرعی ہے اور استحساناً وجوب ہوگیا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 13، صفحہ 591، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2227

تاریخ اجراء: 14 شعبان المعظم 1446ھ/13 فروری 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net